14
کہانیاں

ایک محاورہ ایک کہانی

(الفاظ معانی کے ساتھ)






انگاروں پر چلنا

اور

مختلف کہانیاں





تحریر:۔ ثریّا حیا



چلڈرن پبلیکیشنز
14 طارق پلازہ ناظم آباد نمبر 4 کراچی، پاکستان۔
©
Ph:6623489,6045296.Fax:6608879.Cell:03002922426
E-mail: childrenpublications@hotmail.com
CHILDREN'S BOOK FAIR

فہرست مضامین

تحریر ____ ثریا حیا

سرِ ورق ____ شاہد علی

کمپوزنگ ____ انوار احمد

پرنٹرز ____ اسرار پرنٹرز

ایڈیشن ____ 2009

سَر آنکھوں پر بٹھانا

تاریخ گواہ ہے کہ بے شمار ہستیاں ایسی گذری ہیں جنہیں لوگ کبھی فراموش نہیں کر سکیں گے۔ ایسے لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں جو اپنے خلوص، نیک نیّتی، ہمدردی اور انسانیت کی وجہ سے سَر آنکھوں پر بٹھائے جاتے ہیں۔ مُحترم جناب حکیم محمد سعید بھی انہی لوگوں میں سے تھے۔

حکیم محمد سعید ایک فرد نہیں تھے بلکہ اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ وہ ایک چراغ تھے جو زندگی کے ہر شُعبے کو منوّر کر گیا۔ وہ کوئی مقامی شخصیّت نہ تھے بلکہ عالمی حیثیت کے حامل تھے۔ پاکستان اور اسلام سے محبت اُن کی زندگی کا مقصد تھا۔ اُن کی زندگی کے چند منوّر لمحات نظر کے سامنے ہیں۔

اپنے بڑے بھائی عبدالحمید کے ہمراہ ہرن کے شکار پر گئے۔ بغیر اِجازت گنّا توڑ کر کھایا تو بڑے بھائی نے سرزنش کی۔ شکار چھوڑ کر مالک کو تلاش کیا گیا۔ حکیم صاحب سخت شرمندہ ہوئے۔ بھائی کا سِکھایا ہوا رزقِ حلال



کا یہ سبق وہ پھر زندگی بھر نہ بھولے۔

کراچی میں اِنفلوئنزا (influenza) کی وبا پھیلی۔ مریضوں کی دیکھ بھال کرتے کرتے خود بھی مرض کا شکار ہو گئے۔ دل کا دورہ بھی پڑا مگر اِنسانیت کے عشق میں مُبتلا یہ مریض چھُپ چھُپ کر دوسرے مریضوں کی دیکھ بھال کرتا رہا۔

موسمِ بہار کی ایک خوش گوار صُبح سیر کو نکلے، رنگ برنگے پھُول، شبنم، خوشبو، اُن کے وجود میں سرشاری آ گئی اچانک ہی روندے ہوئے کچھ پھُولوں پر نظر پڑی، افسُردہ ہو گئے، کچھ دنوں بعد پھر اِدھر سے گُزرے، دیکھا، روندے ہوئے پھُول پھر جی اُٹھے ہیں اور تروتازہ ہیں فوراً ہی خوش ہو گئے، سوچئے ذرا جو شخص پھُولوں کی تکلیف سے اُداس ہو جاتا ہو وہ انسانوں کے لئے کِس قدر غمزدہ ہو گا۔ آفرین ہے ایسی ہستیوں پر کیوں نہ ہم اُنہیں سر آنکھوں پر بٹھائیں اور اُن کے نقشِ قدم پر چل کر انسانیت کی خدمت کریں۔

لفظی معنیٰ۔ : کسی کو اپنے سر پر بٹھا لینا لازمی طور پر اس وقت آنکھیں بھی متاثر ہوں گی۔

مجازی معنیٰ۔ : کسی کو بہت زیادہ عزّت دینا۔ بہت احترام کرنا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : سر کو بہت متبرّک حصّہ سمجھا جاتا ہے اس پر ٹوپی بھی رکھی جاتی ہے جو احترام کی علامت ہوتی ہے اس لیے جن کو عزّت دی جاتی ہے انہیں سر پر جگہ دی جاتی ہے۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انجمن	محفل	افسردہ	غمگین
منوّر	روشن	آفرین	شاباش
سرشاری	خوشی	نقشِ قدم	قدموں کے نشان
روندے ہوئے	کچلے ہوئے		

انگاروں پر چلنا

دُنیا میں بے شُمار لوگ ایسے گُزرے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کو دوسروں کے لئے مشعلِ راہ بنا دیا۔ وہ خود انگاروں پر چلتے رہے، مگر دوسروں کے لئے پھُولوں سے راستے سجا دیئے۔ رمیز ایک ہونہار طالبِ علم تھا۔ اس کے والدین مذہبی، پرہیزگار اور وطن سے محبت کرنے والے تھے۔ رمیز کے دادا کی یہ خواہش تھی کہ وہ بڑا ہو کر وطنِ عزیز کی خدمات سرانجام دے کیونکہ رمیز کے والد بھی ایک جانباز سپاہی تھے جنہوں نے کشمیر کو آزاد کرانے کے لئے اپنی جان قُربان کر دی تھی۔ رمیز کے دادا اپنی خواہش کو دل میں لئے ہوئے وفات پا گئے۔ لیکن رمیز نے دن رات محنت کر کے دادا کا خواب پورا کیا۔ اب وہ ایک خوبصورت اور باہمّت مجاہد بن چکا تھا۔ اور کیپٹن رمیز کے نام سے پہچانا جاتا تھا۔ اس کی دلی آرزو تھی کہ وطن کی راہ میں شہید ہو جائے۔

ایک مرتبہ اس نے اپنی ٹیم کے ساتھ رات کے وقت دشمنوں پر حملہ کیا۔



دشمنوں نے ان مجاہدوں کو دیکھ لیا مگر وہ حق کے راستے پر بڑھتے چلے گئے۔ دونوں طرف سے گولیوں کی بوچھاڑ ہو رہی تھی۔ مجاہدین اللہ اکبر کے نعرے کے ساتھ دشمنوں کے اسلحہ خانے کی طرف بڑھے، اب کافی مجاہدین زخمی ہو چکے تھے۔ زخمی ہونے والوں میں رمیز بھی تھا۔ مگر اس نے ہمّت نہ ہاری، دشمن کی گولہ باری شدید تھی مگر وہ اسلحہ خانے کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ اس نے اپنی مشین گن کا رُخ اسلحہ خانے کی طرف کر دیا، ایک زوردار دھماکہ ہوا اور اسلحہ خانہ اُڑ گیا۔ مگر دشمن کے ایک گولے نے اس کے شوقِ شہادت کو پورا کر دیا۔ اسلحہ خانہ اُڑنے کے ساتھ ہی کیپٹن رمیز کے جسم کے ٹکڑے بھی فضا میں بکھر گئے۔ ان کا خون اِدھر اُدھر اڑنے لگا۔ جس سے وطن کی سرزمین رنگین ہو گئی۔ یوں رمیز نے اپنے دادا کی خواہش کو پورا کیا خود انگاروں پر چل کر وطنِ عزیز کے پرچم کو سربلند کیا۔

لفظی معنیٰ۔ : جلتے ہوئے کوئلوں پر سے گزرنا۔

مجازی معنیٰ۔ : کسی نیک مقصد کے لیے سخت ترین مُشکلات برداشت کرنا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : جس طرح دہکتے ہوئے کوئلوں پر پاؤں رکھنا سخت ترین تکلیف کا سبب ہوتا ہے اُسی طرح نیک مقصد کو حاصل کرنا بھی سخت ترین تکلیف اُٹھانے کا باعث بنتا ہے۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مشعلِ راہ	راستے کا چراغ	بوچھاڑ	مسلسل گولیاں چلنا
ہونہار	ذہین	سربلند	اونچا ہونا
مجاہد	دین و مذہب کے لیے لڑنے والا	اسلحہ خانہ	جہاں ہتھیار رکھے جاتے ہیں

زمین پر پاؤں نہ رکھنا

ساجد، امجد اور اسلم تین دوست تھے، ساجد کا تعلق ایک متوسط گھرانے سے تھا۔ اسلم بہت غریب تھا، جبکہ امجد ایک مالدار گھرانے کا چشم و چراغ تھا۔ اسے اپنی امارت پر بڑا غرور تھا، اس وجہ سے وہ زمین پر پاؤں نہ رکھتا تھا اور گردن اکڑائے رہتا تھا۔ تینوں دوست یوں تو بہت ملے جلے رہتے تھے مگر امجد دل ہی دل میں اسلم کو بہت کم تر سمجھتا تھا اسلم کافی ذہین تھا اس وجہ سے بھی امجد اس سے جلتا تھا اکثر اوقات ایسی باتیں کرتا تھا جن سے اسلم کو اپنی بے عزّتی کا احساس ہوتا تھا۔ مگر وہ پھر بھی خاموش رہتا۔

آج اتوار تھا اور ساجد کی سالگرہ تھی، اس نے شام کو سارے دوستوں کو اپنے گھر پارٹی پر بلایا تھا۔ شام ہوئی تو آہستہ آہستہ اس کے دوست اکٹھّے ہونے لگے، ہر دوست اپنے ساتھ کوئی نا کوئی تحفہ لے کر آیا تھا۔ امجد اپنی امیری کا رُعب ڈالنے کے لئے بہت زیادہ قیمتی تحفہ لے کر آیا تھا۔ اور دل ہی دل میں



سوچ رہا تھا کہ اس کا تحفہ ساجد کو بہت پسند آئے گا۔ اسلم، ساجد کے لئے پھولوں کا ایک گُلدستہ لایا تھا جس پر امجد نے طنزیہ نظروں سے اسلم کو دیکھا۔ کھانے پینے کے بعد امجد نے اسلم کو شرمندہ کرنے کے لئے ساجد سے کہا۔

''چلو تحفے کھول کر دیکھتے ہیں، کون کیا کیا لایا ہے؟'' یہ کہہ کر اس نے غرور بھری نظروں سے اسلم کی طرف دیکھا۔ لیکن ساجد نے امجد سے کہا،

'نہیں یار تحفے کھولنے کی کیا ضرورت ہے، سب سے قیمتی تحفہ تو سب کے سامنے ہے یہ پھول جو میرے لئے اسلم لے کر آیا ہے ان کی بھینی بھینی مہک میرے لئے خوشی کا پیغام لائی ہے، یقیناً یہی تحفہ میرے لئے سب سے انمول تحفہ ہے۔'

وہ جو سب کے سامنے گردن اُٹھا کر چلتا تھا اور زمین پر پاؤں نہ رکھتا تھا یہ بات سُن کر لاجواب ہو گیا۔

لفظی معنیٰ۔ : زمین کو حقیر اور ذلیل سمجھ کر اس پر پیر نہ رکھا جائے۔

مجازی معنیٰ۔ : اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ کر غرور و تکبّر کرنا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : اِس میں مبالغہ ہے کیونکہ دنیا میں کوئی انسان زمین پر پاؤں رکھے بغیر نہیں چل سکتا مگر یہاں یہ بات کہی جارہی ہے کہ اپنے آپ کو اعلیٰ وارفع سمجھ کر زمین کو اِس قابل نہ سمجھا جائے کہ نہ اِس پر پاؤں رکھا جائے۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
متوسط	درمیانی	بھینی بھینی	ہلکی ہلکی
چشم و چراغ	اولاد	مہک	خوشبو
امارت	امیری	انمول	قیمتی

آنکھیں کُھلنا

ایک بارہ سنگھا دریا کے کنارے اپنا عکس دیکھتا ہے تو دل میں سوچتا ہے کہ میرے سینگھ کتنے خوبصورت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بڑی فُرصت سے بنائے ہیں۔ پھر فوراً ہی اس کی نظر اپنی پتلی پتلی اور لمبی ٹانگوں پر پڑتی ہے تو وہ افسُردہ ہو جاتا ہے کہ کتنی بُری اور بھدّی ٹانگیں ہیں۔ ابھی وہ اسی سوچ میں غرق ہوتا ہے کہ شیر کی دھاڑ اس کے کانوں سے ٹکراتی ہے، وہ پلٹ کر دیکھتا ہے تو شیر اس کی طرف آتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ بارہ سنگھا ڈر کر بھاگنے لگتا ہے شیر اس کے پیچھے بھاگتا ہے مگر بارہ سنگھا اپنی لمبی ٹانگوں کی وجہ سے تیز بھاگ رہا تھا۔ بھاگتے بھاگتے اس نے سوچا، ابھی مَیں جن ٹانگوں کو بُرا سمجھ رہا تھا انہوں نے ہی میری جان بچائی ہے۔ اِس خیال سے اس کی آنکھیں کھُل گئیں کہ کسی چیز کو بُرا نہیں سمجھنا چاہیئے اس میں کوئی بھی خوبی چھُپی ہو سکتی ہے۔

یہی سوچتے سوچتے وہ جنگل میں داخل ہو گیا، اور درختوں کے درمیان



گھس کر چھپنے کی کوشش کرنے لگا۔ ایسا کرتے وقت اس کے سینگ درختوں کی شاخوں میں پھنس گئے اب وہ بہت پریشان ہوا کہ شیر آ کر مجھے کھا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور بات اس کے خیال میں آئی کہ جن سینگوں پر مَیں اِترا رہا تھا اِنہی کی وجہ سے مُشکل میں پڑ گیا۔ اب وہ اپنے خیالات پر پچھتانے لگا۔

شیر جب جنگل میں داخل ہوا تو درختوں کے جھنڈ کی وجہ سے اُسے بارہ سنگھا نظر نہ آیا۔ پہلے وہ اِدھر اُدھر دیکھتا رہا، پھر واپس پلٹ گیا۔

بارہ سنگھا اتنی دیر تک اللہ تعالیٰ سے گڑ گڑا کر معافی مانگتا رہا کہ میری غلط سوچوں پر مجھے معافی مل جائے۔ شیر کے آنے کی وجہ سے اس کی آنکھیں کھُل چکیں تھیں۔ اس کی سمجھ میں آ گیا تھا کہ نہ تو اپنی کسی چیز پر اترانا چاہیئے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کسی چیز میں عیب نکالنا چاہیئے۔

لفظی معنیٰ۔ : بند آنکھوں کا کُھل جانا۔

مجازی معنیٰ۔ : کسی بات کا سمجھ میں آجانا۔ غلط خیالات سے آزاد ہونا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : جِس طرح آنکھیں کُھلنے پر سب نظر آنے لگتا ہے، اس طرح خیالات دُرست ہوتے ہیں تو سب کچھ صاف سمجھ میں آتا ہے۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عکس	تصویر	درختوں کا جُھنڈ	بہت سارے درخت
خُوبی	اچھائی	گِڑگِڑا کر	رو رو کر

آنکھیں دِکھانا

آنکھیں دِکھانا ایک فن ہے۔اس کے مشّاق کھلاڑی آنکھوں کے ذریعے مختلف کام نکالتے ہیں۔اس فن سے غلط کاموں سے روکا جاسکتا ہے۔بعض اساتذہ زبان کے بجائے آنکھوں کے ذریعے طلباء کو کنٹرول کرتے ہیں۔آنکھیں دِکھانے کا اصل کام والدین کا ہوتا ہے اگر اسے کبھی کبھار تنبیہہ کے لئے استعمال کیا جائے تو بہتر ہے بعض والدین بات بے بات بچّوں کو آنکھیں دِکھاتے رہتے ہیں اس طرح ایک طرف تو بچّوں کی شخصیّت پر اثر پڑتا ہے دوسرے اس بات کی اہمیت بھی ختم ہو جاتی ہے، اسی سلسلے کا ایک واقعہ میرے بیٹے نے مجھے سُنایا۔

ریحان کے ابّو بہت سخت مزاج تھے۔ان کی کڑی نظر ہر وقت ریحان پر رہتی تھی۔وہ بات بے بات اسے آنکھیں دِکھاتے وہ تین بہنوں کا اکلوتا بھائی تھا اس لئے وہ اسے ہر لحاظ سے سنبھال کر رکھنا چاہتے تھے۔ریحان ان کے اس روّیے سے سخت پریشان تھا۔اب وہ بڑا ہو رہا تھا مگر خود اعتمادی اس سے بہت دُور تھی۔کوئی کھیل کھیلنا ہو۔کہیں جانا ہو۔کچھ خریدنا ہو اسے پہلے ابّو کی تنقید اور پوچھ گچھ کے سخت مرحلے سے گُزرنا پڑتا تھا۔ ریحان کے گھر والے اور دوست بھی اس سخت گیری سے پریشان تھے۔

ایک مرتبہ اسکول میں پکنک کا پروگرام بنا۔میٹرک کے تمام بچّے خاص طور پر اس



لئے جانے کو تیار تھے کہ اب نہ جانے کون کہاں چلا جائے لہٰذا آخری بار ایک ساتھ مل کر چلے جائیں۔ ریحان بھی جانا چاہتا تھا مگر ابّو سے اجازت لینے کا خیال اسے پریشان کر رہا تھا۔ دوستوں نے اس کی پریشانی کا اندازہ لگالیا۔ آخر اس کا دوست سلمان بولا:

''تم فکر نہ کرو اس بار ہم اجازت لے لیں گے''

چُھٹّی کے وقت ریحان کے دوست سلمان اور صائم اس کے ساتھ آئے۔ اجازت طلب کی تو وہی آنکھیں دکھانا۔ اور سوالوں کی بوچھاڑ شروع ہوگئی۔ پھر بھی انہیں قائل کر کے اجازت لے لی گئی۔ مگر انہوں نے شرط لگادی کہ یہ چھ بجے گھر پہنچ جائے۔

تمام دوست خوشی خوشی پکنک پر گئے۔ خوب انجوائے کیا، کھیلے کودے، کھایا پیا، جب پکنک سے واپس اسکول پہنچے تو شام کے چھ بج رہے تھے۔ ریحان پریشان ہوا تو دوستوں نے اسے سمجھایا ''یار ابھی دس منٹ میں پہنچ جاؤ گے کون سا وہ گھڑی دیکھ رہے ہوں گے اب ہم بھی تھکے ہوئے ہیں بس جلدی سے گھر کی طرف چلتے ہیں''

ریحان ڈرتے ڈرتے گھر پہنچا تو اس نے گیٹ کے پاس سے ہی دیکھ لیا کہ ابّو لان میں ٹہل رہے ہیں۔ بار بار گھڑی بھی دیکھ رہے ہیں۔ وہ ڈر کر گھبراہٹ میں واپس پلٹ گیا اور تیزی سے سڑک پر قدم بڑھادیئے۔ سامنے سے آتی ہوئی کار بریک لگا کر رُک نہ جاتی تو وہ گاڑی کے نیچے آجاتا۔

بریک لگنے کی زوردار آواز سُن کر ابّو دوڑ کر گیٹ کی طرف آئے۔ دیکھا کہ ریحان سامنے سڑک پر گرا ہوا ہے۔ جلدی سے اسے اُٹھایا بے قراری سے اسے ٹٹولا کہ کہیں چوٹ تو نہیں لگی معمولی سی خراشیں تھیں۔ انہوں نے غُصّے سے ڈرائیور کی طرف دیکھا۔

''یہ اچانک ہی گیٹ سے پلٹ پڑے، دیکھے بغیر سڑک پر آ گئے'' ڈرائیور نے وضاحت کی۔

ریحان کے ابّو نے دیکھا کہ وہ ڈر سے کانپ رہا ہے تو اسے پیار کیا۔ دل ہی دل میں انہیں احساس ہو گیا کہ ایسا انہی کی وجہ سے ہوا ہے۔ اس دن سے انہوں نے **آنکھیں دکھانا** کم کر دیں۔ ان کے نرم روّیے سے ریحان کی زندگی میں ایک خوش گوار تبدیلی رونما ہوئی۔

لفظی معنیٰ۔ : آنکھوں کو بہت بڑا کر کے دیکھنا۔

مجازی معنیٰ۔ : غُصّہ کرنا۔ آنکھوں سے کسی پر ناراضگی کا اظہار کرنا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : غُصّے کی حالت میں آنکھیں ضرور تسے کچھ زیادہ کُھل جاتی ہیں کبھی کبھی سُرخ بھی ہو جاتی ہیں۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَشّاق	ماہر	بوچھاڑ	ایک کے بعد ایک
تنبیہہ	ہدایت	خراش	معمولی سا چھل جانا
تنقید	نُکتہ چینی	ٹٹولنا	تلاش کرنا
اکلوتا	اکیلا		

دریا کو کوزے میں بند کرنا

آڈیٹوریم سامعین سے بھرا ہوا تھا۔مُقرّر اپنی اثر انگیز آواز میں تقریر کر رہے تھے۔وہ بھی مُقرّروں کی قطار میں بیٹھا اپنی باری کا انتظار کر رہا تھا۔ اس سیمینار کا اسے مدّتوں سے انتظار تھا۔کاغذ قلم اس کے سامنے تھا۔وہ وقتاً فوقتاً کچھ لکھتا جا رہا تھا۔تقاریر کا موضوع تھا،

'کیا پاکستان ایک فلاحی مملکت ہے؟'

مُقرّر مختلف دلائل دے کر لوگوں کو مسحور کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ مغربی مفکرّین کے حوالے اور اقوال پیش کیئے جا رہے تھے۔کہیں کہیں قُرآنی آیات کا سہارا بھی لیا جا رہا تھا۔اچانک ہی اس کے نام کا اعلان کیا گیا،وہ نپے تُلے قدم اُٹھاتا ہوا ڈائس تک آیا اور سامعین پر ایک طائرانہ نظر ڈالی۔ یکسانیت سے اُکتائے ہوئے چہرے اُس سے چھُپے نہ رہ سکے۔اس نے اپنی تقریر کا آغاز کیا۔



'عمل سے زندگی بنتی ہے جنّت بھی جہنّم بھی

یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نُوری ہے نہ ناری ہے'

اس کے بعد پُر اثر الفاظ، فکر انگیز جُملے ایک تسلسل کے ساتھ سماعت سے ٹکرانے لگے۔ عرب کے دورِ جہالت سے آغاز کر کے الفاظ کا قافلہ مدینہ منوّرہ میں مرسلِ داور حضرت محمد ﷺ کی قائم کردہ پہلی فلاحی مملکت تک پہنچا تو سامعین بے قرار ہو اُٹھے۔

پیہم سکوُت کو 'سُبحان اللہ' کی جگر سوز آوازوں نے توڑ دیا۔ اب اس نے اُس فلاحی مملکت کا موازنہ آج کی نام نہاد فلاحی مملکت سے کرنا شروع کیا گویا **دریا کو کوزے میں بند کر دیا**۔ وہ مثالیں پیش کیں کہ عقل دنگ رہ گئی۔ روانی کا یہ عالم کہ جیسے دریا بہہ رہا ہو۔ ایک چھوٹے سے آڈیٹوریم میں ایک چھوٹے سے وقت میں اُس نے وہ باتیں بیان کیں جو صدیوں پر مُحیط تھیں۔ وہ کہتا گیا لوگ سُنتے گئے بالآخر اس نے فیصلہ سُننے والوں پر چھوڑ دیا کہ اب آپ خود فیصلہ کریں کہ پاکستان ایک فلاحی مملکت ہے یا نہیں؟

سیمینار کے اختتام پر اس کی تقریر حاصل سیمینار قرار پائی۔ ہر شخص کی زبان پر یہی تھا کہ واقعی **دریا کو کوزے میں بند کر دیا**۔

لفظی معنیٰ۔ : ایک مٹّی کے چھوٹے سے پیالے میں بہت بڑے دریا کا سما جانا۔

مجازی معنیٰ۔ : چھوٹی سی بات میں بہت بڑے معنی چُھپے ہونا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : جس طرح بہت بڑے دریا کو چھوٹے سے پیالے میں بند کرنا مُشکل ہوتا ہے۔ اِسی طرح کم الفاظ میں بڑا مفہوم بیان کرنا مُشکل ہوتا ہے۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سامعین	سُننے والے	سماعت	کانوں
مقّرر	تقریر کرنے والا	پیہم	مسلسل
وقتاً فوقتاً	کبھی کبھی	سُکوت	خاموشی
دلائل	دلیل کی جمع	جگرسوز	دل لُبھانے والی
مسحور کرنا	جادو کرنا	موازنہ	مقابلہ
نپے تُلے	توازن سے اعتماد سے	نام نہاد	صرف نام کی
طائرانہ	معمولی سی	مُحیط	پھیلاؤ

دل کو دل سے راہ ہونا

صُبح جب ایمن اُٹھی تو اس کی طبیعت بوجھل بوجھل تھی۔ دل بھی کچھ عجیب سا ہو رہا تھا۔ بستر پر لیٹے لیٹے اس نے ابّو کے کمرے پر نظر ڈالی۔ سامنے ہی اُن کی تصویر میز پر رکھی تھی۔ کتنے دِن ہو گئے ابّو کو اسلام آباد گئے ہوئے۔ یہ سوچ کر وہ تیزی سے اُٹھی، ابّو کے کمرے میں جا کر اُن کی تصویر کو اُٹھا کر پیار کیا اس کی گرد صاف کی اور واپس جگہ پر رکھ دی۔ پھر وہ کتابوں کی الماری کی طرف آئی کچھ کتابیں بے ترتیب تھیں انہیں دُرست کیا، اے سی آن کیا، اور بیڈ پر بیٹھ کر ابّو کی باتیں یاد کرنے لگی۔

''ارے بھئی ایمن! ناشتہ نہیں کرو گی؟'' امّی کی آواز نے اسے چونکا دیا۔ ناشتہ کی ٹیبل پر بیٹھی تو اُسے یاد آیا، ابّو پہلے اورنج جُوس پیتے تھے۔

'امّی مجھے پہلے اورنج جُوس دیں'' امّی نے حیران ہو کر اس کی طرف دیکھا اور جُوس نکال کر دے دیا۔



جب دوپہر کو ایمن کھانے کی ٹیبل پر آئی تو اُسے خیال آیا ابّو کو کوفتے بہت پسند ہیں۔ اس نے فوراً امّی سے فرمائش کر ڈالی کہ شام کو کوفتے بنائیے گا۔

''کیا بات ہے بھئی! آج ابو بہت یاد آ رہے ہیں؟'' دادی جان نے اُس سے پوچھا۔

وہ بغیر جواب دیئے اپنے کمرے میں سونے چلی گئی۔

آنکھ کُھلی تو اسے ڈرائنگ سے مختلف آوازیں آتی محسوس ہوئیں۔ کچھ گہما گہمی، کچھ قہقہے، وہ فریش ہو کر جلدی سے ڈرائنگ روم کی طرف بڑھی۔ سامنے ہی ابّو کو دیکھ کر ان کی طرف دوڑی اور ان سے لپٹ گئی۔

''کب آئے ابو؟ مَیں آپ کو صُبح سے یاد کر رہی تھی۔'' وہ اِترا کر بولی۔

''بالکل ابھی آیا ہوں بیٹا، اسی کو کہتے ہیں کہ دل کو دل سے راہ ہوتی ہے، مَیں بھی صُبح سے تم لوگوں کے لئے مضطرب تھا۔ اتفاق سے یہاں کا کام نکل آیا اور مَیں فوراً تمہارے پاس آ گیا''

یقیناً دل سے دل تک کا راستہ، خلوص اور اپنائیت کا راستہ ہوتا ہے۔ جِس پر چل کر سُکون کی لازوال دولت حاصِل ہوتی ہے۔

لفظی معنیٰ ۔ : ایک دل سے دوسرے دل تک راستہ بن جانا۔

مجازی معنیٰ ۔ : بہت زیادہ لگاؤ ہونا۔ دونوں طرف سے خلوص کا اِظہار ہونا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت ۔ : جس طرح کوئی کِسی کو یاد کرتا ہے اور دوسرا بھی اُس کا خیال کرتا ہے تو ایک تعلّق پیدا ہو جاتا ہے یعنی محبت، خلوص و یگانگت کا سرچشمہ دل ہوتا ہے۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بوجھل	بھاری	مضطرب	بے چین
گہما گہمی	چہل پہل	اپنائیت	محبت

شیشے میں اُتارنا

شیشے میں اُتارنا ہر ایک کے بس کا کام نہیں لیکن کُچھ لوگ ایسے ہیں جو اس فن کے ماہر ہیں۔ ایسے لوگوں میں کئی نامور ہستیاں بھی شامل ہیں جیسے مشہور مزاح نگار شوکت تھانوی جب بولنے پر آتے تو سامنے والا مسحور ہو جاتا۔ بعض والدین بچّوں کی ضِد کے آگے ہار نہیں مانتے بلکہ انہیں اپنے سمجھانے کے انداز سے شیشے میں اُتار لیتے ہیں۔ اسی طرح کا ایک واقعہ ہم آپ کو سُناتے ہیں۔

رات کا ایک بج رہا تھا۔ کرن اپنی ٹیبل پر تمام کتابیں بکھیرے ہوئے کچھ سوچ رہی تھی۔ کبھی کبھی آنکھوں میں آنسو بھی آجاتے۔ امتحان بے حد قریب تھے اور اُسے کچھ یاد نہ تھا کوئی تیاری نہ تھی۔ سوچتے سوچتے میں ماضی میں چلی گئی۔ جب سال کا آغاز ہوا تھا اس کے اساتذہ اور والدین نے سمجھایا تھا کہ اب سنجیدگی سے پڑھنا ہے وقت ضائع نہیں کرنا۔ شروع سال سے ہی محنت کرنی ہے مگر اس نے ایک کان سے سُنا دوسرے سے اُڑا دیا۔ کافی دیر سوچنے کے بعد اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اس سال نہیں اگلے سال امتحان دے گی۔

صُبح صُبح ناشتے کی میز پر اس نے اپنے فیصلے سے امی اور ابّو کو آگاہ کیا تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگے۔

"مگر بیٹا تمہارا وقت ضائع ہوگا" ابّو نے اسے سمجھایا۔

"ابّو میری کوئی تیاری نہیں ہے۔ فیل ہونے سے بہتر ہے میں امتحان نہ دوں" اس



نے چڑ کر جواب دیا۔

''نہیں نہیں میں تمہیں اس کی اجازت نہیں دوں گا تم کو امتحان دینا ہوگا'' امی نے حکم دیا۔

کرن رات کی جاگی ہوئی تھی۔ غُصّے میں اُٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔ سارا دن اپنے کمرے میں ہی گزارا۔ رات نو بجے ہی لائٹ بند کر کے بستر پر لیٹ گئی۔ ابھی سونے کی تیاری کر رہی تھی کہ اچانک لائٹ جل اُٹھی۔ ابّو اس کے کمرے میں آ چکے تھے۔ وہ اُٹھ کر بیٹھ گئی۔ ابّو بھی اس کے پاس آ کر بیٹھ گئے۔ انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور بولے۔

''کرن! مجھے معلوم ہے تم پریشان ہو لیکن یہ پریشانی تمہاری ہی مول لی ہوئی ہے۔ خیر اب جو ہو گیا سو ہو گیا۔ کیا تم ابّو کی ایک بات مانو گی؟

کرن نے سوالیہ نظروں سے ان کی طرف دیکھا۔

''دیکھو بیٹا امتحان دینے کا ارادہ کرو پورے یقین کے ساتھ کہ تم پاس ہو جاؤ گی۔ اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ پھر ہم بھی تو ہیں تمہاری رہنمائی کے لئے۔'' ابّو نے دھیمے لہجے میں کہا۔

کرن نے آہستہ سے ابّو کے کاندھے پر سر ٹِکا دیا اور رونے لگی۔

اب ابّو کو موقع مل گیا۔ انہوں نے کہا۔ ''تم ایسا کرو آج سے لے کر امتحان کے دن گِن لو۔ پھر روزانہ پڑھنے کے اوقات سے ضرب دے کر کُل گھنٹوں کو شمار کر لو۔ ایک چارٹ بنا کر تمام مضامین کے کُل اسباق کو ان گھنٹوں پر تقسیم کر دو۔ اِس طرح تم روزانہ تمام مضامین کے مقررّہ اسباق یاد کرتی جاؤ۔ ہر دو گھنٹے بعد پندرہ منٹ آرام کرو۔ کمرے سے

باہر نکلو۔ دودھ یا جوس وغیرہ پیو۔ پھر تم دیکھو کتنی اچھی تیاری ہوتی ہے۔ امتحان کی آہستہ آہستہ تمام مضامین کی تیاری ہو جائے گی۔ امتحان کے دوران صرف دُہرانے کا کام ہوگا اور میرا بیٹا امتحان میں کامیاب ہو جائے گا ''انشاءاللہ''۔

ابّو کی بات، کرن نے غور سے سُنی۔ اس کا دماغ ہلکا ہو گیا۔ اس طرح، کرن کے ابّو کی گفتگو نے اسے شیشے میں اُتار لیا اور اس نے امتحان دینے کا پکّا ارادہ کر لیا۔

لفظی معنیٰ۔ : شیشے میں اپنا ہی عکس نظر آنا۔

مجازی معنیٰ۔ : کسی کو اپنا ہم خیال بنانا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : جس طرح شیشے میں اپنا عکس نظر آتا ہے اسی طرح سامنے والے کی سوچ کو اپنے جیسا بنا لیا جاتا ہے۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نامور	مشہور	ماضی	گذرا ہوا وقت
مزاح نگار	پُر مذاق تحریر لکھنے والے	مول لینا	حاصل کرنا، خریدنا
مسحوُر	جادُو کا سا اثر ہونا	دماغ ہلکا ہونا	اطمینان ہونا

ہاتھوں کے طوطے اُڑ جانا

کِسی کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے خوش نما طوطے اگر اچانک ہی ہوا میں اُڑ جائیں تو دل کتنا پریشان ہوتا ہے۔ اس لمحے سمجھ نہیں آتا کہ کیا کِیا جائے۔ کیسے انہیں پکڑا جائے۔ اس وقت یہ خیال نہیں آتا کہ اتنی لاپرواہی سے طوطوں کو کیوں پکڑا کہ وہ اُڑ گئے۔ پھر جب غفلت ہو جاتی ہے تو اس کی سزا بھی ملتی ہے۔

کچھ ایسا ہی طلحہ کے ساتھ بھی ہوا۔ پورا سال وہ پڑھائی کو غیر سنجیدگی سے لیتا رہا۔ امّی ابّو پڑھنے کو کہتے تو انہیں اطمینان دلا دیتا کہ آپ فکر نہ کریں میں پڑھ رہا ہوں۔ اسکول میں اساتذہ اس کی نالائقی پر ٹوکتے، تو وہ ایک کان سے سُن کر دوسرے کان سے اُڑا دیتا۔ اس نے سوچ رکھا تھا کہ امتحان سے کچھ دن پہلے پانچ سالہ پرچوں سے خاص خاص سوال یاد کرلوں گا۔ ابھی سے پڑھ کر کیا کرنا ہے۔ اسے کیا معلوم تھا کہ ایسا کرنے سے اس کے ہاتھوں کی



گرفت طوطوں پر ڈھیلی ہو رہی ہے۔

پھر امتحان کا زمانہ آ گیا۔ پروگرام کے مطابق طلحہ نے صرف چند سوالات ہر مضمون کے تیار کر لیے۔ پہلا پرچہ انگریزی کا تھا۔ اس نے صرف تین چار مضامین یاد کیے تھے اس کے علاوہ گیس پیپر سے چند سوالات اور مشقیں رٹ لی تھیں۔ امّی نے تیاّری کے بارے میں پوچھا تو اس نے جواب دیا،

'فرسٹ کلاس امّی! فرسٹ کلاس۔ میری تیاّری زبردست ہے آپ پریشان نہ ہوں۔'

پھر وہ اپنے دوستوں کے ساتھ سینٹر چلا گیا۔ امتحانی کمرے میں بھی وہ بہت مطمئن تھا۔ سارے بچّے کچھ نہ کچھ پڑھ رہے تھے مگر وہ سیٹ پر بیٹھا اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا۔ بالآخر گھنٹی بجی۔ نگراں نے پرچے تقسیم کئے۔ سب بچّوں نے قُرآنی آیات پڑھ کر پرچوں پر پھُونکا مگر طلحہ نے یہ بھی نہ کیا۔

پھر وہ لمحہ آ گیا جب طلحہ کے ہاتھوں کے طوطے اُڑ گئے پرچے میں ایک سوال بھی ایسا نہ تھا جو اس نے یاد کیا ہو۔ مضامین تو بالکل مختلف تھے۔ اس نے

اپنے دائیں بائیں آگے پیچھے نظر دوڑائی۔ زیادہ تر بچّے گردن جُھکائے اپنے پرچے حل کر رہے تھے۔ اب طلحہ کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور اپنی غفلت پر وہ دل ہی دل میں شرمندہ ہوتا رہا۔

لفظی معنیٰ۔ : ہاتھوں میں پکڑے ہوئے طوطے اُڑا دینا۔

مجازی معنیٰ۔ : بہت پریشان ہونا یا بہت خوفزدہ ہونا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : جب اچانک ہاتھ میں پکڑا ہوا طوطا ہوا میں اُڑ جاتا ہے تو پریشانی لاحق ہوتی ہے کہ اِسے کیسے پکڑا جائے۔ بالکل اِسی طرح جب اچانک کوئی مُشکل کھڑی ہو جائے تو دل ڈر جاتا ہے اور پریشان ہو جاتا ہے۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گرفت	پکڑ	غیر سنجیدگی	لاپرواہی

چھوئی مُوئی ہونا

نائلہ ہمارے پڑوس میں رہتی تھی۔ اس کی امّی سے میری امّی کی پُرانی جان پہچان تھی۔ ہم سب بہن بھائی اور نائلہ آپس میں بہت ملے جلے رہتے تھے۔ نائلہ کیونکہ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھی اس لئے نازک مزاج تھی۔ آئے دن کسی نہ کسی بات پر بُرا مان جاتی تھی اور کئی کئی دن تک ہم سے بات نہ کرتی تھی۔ پھر ہم سب ہی مل کر اُسے منا لیتے۔ وہ ویسے بھی بہت نازک مزاج تھی گرمی شروع ہوتے ہی بیمار پڑ جاتی۔ دھوُپ اسے برداشت نہ تھی۔ اسکول سے چھُٹیاں کرنا اس کا معمول تھا۔ سردیاں شروع ہوتیں تو نزلہ زکام اسے گھیرے رکھتا۔ ہماری ٹیچر اکثر اُسے کہا کرتی تھیں،

"نائلہ تم تو بالکل چھوئی مُوئی ہو مضبوط بنو ورنہ ترقّی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاؤ گی"

نائلہ ٹیچر کی اس بات کا بھی بُرا مان جاتی۔ مجھ سے شکایت کرتی۔ میں اس کی عادت کو سمجھتے ہوئے تسلّی دیتی اور کہتی "وہ ٹھیک کہہ رہی ہیں اگر کبھی کوئی



مُشکل آن پڑی تو کیا کرو گی؟''

دن اِسی طرح گُزر رہے تھے کہ میری کزن لاہور سے چھٹیاں گُزارنے ہمارے گھر آئی۔ دوسرے دن نائلہ سے اس کا تعارُف ہوا۔ اس کی جسامت دیکھ کر سائرہ بولی، ''یہ تو بالکل چھوئی مُوئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے پھُونک مارو تو اُڑ جائے گی''

نائلہ کو یہ بات بہت بُری لگی۔ وہ عادت کے مطابق رُوٹھ کر چلی گئی۔ جب دو، تین دن گُزر گئے تو ہم نے اُسے منانے کا پروگرام بنایا مگر سائرہ نے مخالفت کی۔

''نہیں اس بار نہیں !!! ایسے ہی چلنے دو۔ اگر تم لوگ اس کے دوست ہو تو اس کی یہ عادت ختم کرنے کی کوشش کرو۔ اس دفعہ اسے سبق سیکھنے دو تا کہ وہ چھوئی مُوئی بننا بند کر دے''

ہم سب نے اس بات پر غور کیا تو ہماری بھی یہی سمجھ میں آیا کہ اس بار اسے آنے ہی دو۔ اس طرح پورا ہفتہ گزر گیا ہم اس کا انتظار کرتے رہے مگر وہ نہیں آئی۔

''کیا میں اندر آجاؤں؟'' نائلہ کی آواز سُن کر ہم سب چونک گئے۔

دوسرے ہی لمحے وہ ہمارے درمیان بیٹھی شکوہ کررہی تھی ''کل سے مجھے بُخار ہے۔ تم لوگ مجھے دیکھنے نہیں آئے''

اور ہم سب کے لئے یہ بات حیرت کا سبب تھی کہ وہ بُخار میں اپنے بستر سے کھڑی ہو کر ہمارے گھر تک کیسے آئی۔

لفظی معنیٰ۔ : چھوئی مُوئی کے پھول جیسا ہونا۔

مجازی معنیٰ۔ : نازک مزاج ہونا۔ بہت جلدی بُرا ماننا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : جِس طرح چھوئی مُوئی کا پھُول ہاتھ لگانے سے مُرجھا جاتا ہے اس طرح نازک مزاج لوگ ذرا سی بات پر بُجھ جاتے ہیں۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نازک مزاج	جلدی بُرا ماننے والی	چھُوئی مُوئی	کمزور
جسامت	جسم کی بناوٹ	شکوہ	شکایت

پھُونک پھُونک کر قدم رکھنا

احمد اسکول سے گھر آیا تو کسی سوچ میں ڈُوبا ہوا تھا۔امّی نے کھانا کھاتے وقت اس سے پوچھا، ''کیا بات ہے بیٹا، کس سوچ میں ہو؟''

''دراصل امّی !! آج ہماری ٹیچر نے ایک مُشکل کام دے دیا ہے۔ اُس ہی کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔انہوں نے ہر طالبِ علم کو دو حدیثیں وضاحت کے ساتھ لکھنے کو کہا ہے۔''

''تو بیٹا، اِس میں پریشانی کی کیا بات ہے۔کھانا کھا کر تم دادا جان کے پاس چلے جانا اِس سلسلے میں اُن سے بہتر کوئی رہنمائی نہیں کر سکتا۔'' امّی نے جواب دیا۔

کھانا کھا کر احمد دادا کے پاس گیا اور اپنے ہوم ورک کے بارے میں بتایا۔دادا جان نے کہا، ''اوہو بھئی **پھُونک پھُونک کر قدم رکھنا پڑے گا**''

احمد کی سمجھ میں کُچھ نہ آیا۔دادا جان نے وضاحت کی،



''دیکھو بیٹا، حدیث کے لفظی معنیٰ تو 'بات' کے ہیں مگر کوئی معمولی بات نہیں بلکہ وہ اہم باتیں اور ارشادات جو حضورِ اکرم ﷺ کی زبانِ مُبارک سے ادا ہوئی ہوں، حدیث کہلاتی ہیں'

''تو پھر آپ یہ پھُونک پھُونک کر کیا کہہ رہے تھے، میری سمجھ میں یہ جملہ نہیں آیا؟'' احمد نے پوچھا۔

''دیکھو بیٹا!! عام لوگوں کے اقوال بیان کرنے میں بھی اُس بات کا خیال رکھنا پڑتا ہے کہ الفاظ جوں کے توں بیان کیے جائیں۔ پھر یہ تو ہمارے پیارے نبی ﷺ کے کہے ہوئے ارشادات ہیں۔ ان کو بیان کرنے اور ان کی وضاحت کرنے میں بڑی احتیاط سے کام لینا پڑتا ہے۔ حدیث بیان کرنے کے لئے حوالہ دینا بھی بہت ضروری ہوتا ہے تاکہ اگر ضرورت ہو تو صحتِ الفاظ کو جانچا جاسکے۔ حدیث کے کسی معمولی سے اعراب کو بھی اِدھر سے اُدھر کرنا گناہ میں شامل ہوتا ہے۔ اب تم ایسا کرو کہ میری لائبریری میں شام کو آنا تو میں کچھ کتابیں نکال کر دوں گا اور تمہاری مدد بھی کروں گا تاکہ کسی غلطی کا

کوئی امکان نہ رہے۔ میرے بچّے! اس کام کو کرنے کے لئے بہت **پھُونک پھُونک کر قدم رکھنا پڑے گا۔** میری بات کا یہی مطلب تھا۔

لفظی معنیٰ۔ : راستے کو بغور دیکھ کر اپنی پھُونکوں سے صاف کرتے ہوئے چلنا۔

مجازی معنیٰ۔ : کسی کام کو کرنے میں بہت احتیاط سے کام لینا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : اگر راستہ صاف نہ ہو اس پر گرد ہو تو اُسے آہستہ آہستہ صاف کرتے ہوئے چلنا پڑتا ہے بالکل اِسی طرح کسی مُشکل کام کو بہتر طریقے سے کرنے کے لیے احتیاط سے کام لیا جاتا ہے۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وضاحت	سمجھا کر۔ تفصیل سے	صحتِ الفاظ	لفظوں کا دُرست ہونا
رہنمائی	راستہ دکھانا	اعراب	زیر، زبر، پیش
جوں کا توں	بالکل اسی طرح		

ہاتھوں ہاتھ لینا

جیسا کہ ہمیں معلوم ہے کہ ہم ایک اسلامی معاشرے کا حصّہ ہیں۔
اس معاشرے کی بُنیادی خصوُصیات میں عدل وانصاف، مساوات، اخوّت و بھائی چارہ، تقویٰ و پرہیزگاری اور رواداری شامل ہیں۔ ان اجتماعی خصوُصیات کا تعلّق فردِ واحد سے بھی ہے۔ اگر کوئی فرد اسلام کے بُنیادی ارکان پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ ان پر بھی کاربند ہوتا ہے تو وہ انسانیت کے اعلیٰ درجے پر فائز ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو معاشرے میں ہر جگہ اور ہر مقام پر ہاتھوں ہاتھ لیا جاتا ہے۔

آج ہم اپنے اِطراف ایسے کئی لوگوں کو دیکھتے ہیں جو بظاہر تو اسلام کے تمام ارکان کے پابند ہوتے ہیں مگر اسلامی معاشرے کی بُنیادی خصوُصیات سے بے بہرہ ہوتے ہیں مثلاً وہ عدل نہیں کرتے، لوگوں کو اپنے برابر نہیں سمجھتے، کِسی کے دُکھ درد میں شریک ہو کر بھائی چارے کا ثبوُت نہیں دیتے،



تقویٰ اور پرہیزگاری سے نا آشنا ہوتے ہیں، رواداری کے قریب سے بھی نہیں گُزرتے، وہ صِرف اپنی ذات کی حد تک مسلمان ہوتے ہیں ایسے لوگوں کو معاشرے میں قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔

اس کے برعکس موجودہ دَور میں اور ماضی میں کچھ شخصّیات ایسی سامنے آتی ہیں جو دوسروں کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہوتی ہیں۔ وہ ارکانِ اسلام کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اجتماعی خصوصیات کو بھی مدِّ نظر رکھتی ہیں۔ عدل وانصاف ان کا طرّۂ امتیاز، اخوّت و بھائی چارہ اُن کی فِطرت، تقویٰ اور پرہیزگاری اُن کا شعار، رواداری ان کی راحت اور انسانیت ان کا اعزاز ہوتی ہے ایسے لوگ خیر کے وہ روشن باب تحریر کرتے ہیں جو اَبد تک سینوں میں محفوظ رہیں گے۔ یقیناً یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہاتھوں ہاتھ لینا بھی عظمت کی دلیل ہے۔

لفظی معنیٰ۔ : ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ اور دوسرے سے تیسرے ہاتھ میں ہاتھ کا جانا۔

مجازی معنیٰ۔ : کسی کا شاندار استقبال کرنا۔ بہت زیادہ پسندیدگی کا درجہ دینا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : جس کو سب پسند کرتے ہیں محفل میں سب اُس سے مصافحہ کرتے ہیں اور اُٹھ اُٹھ کر ہاتھ پکڑ کر بٹھاتے ہیں۔

مُشکل الفاظ کے معانی

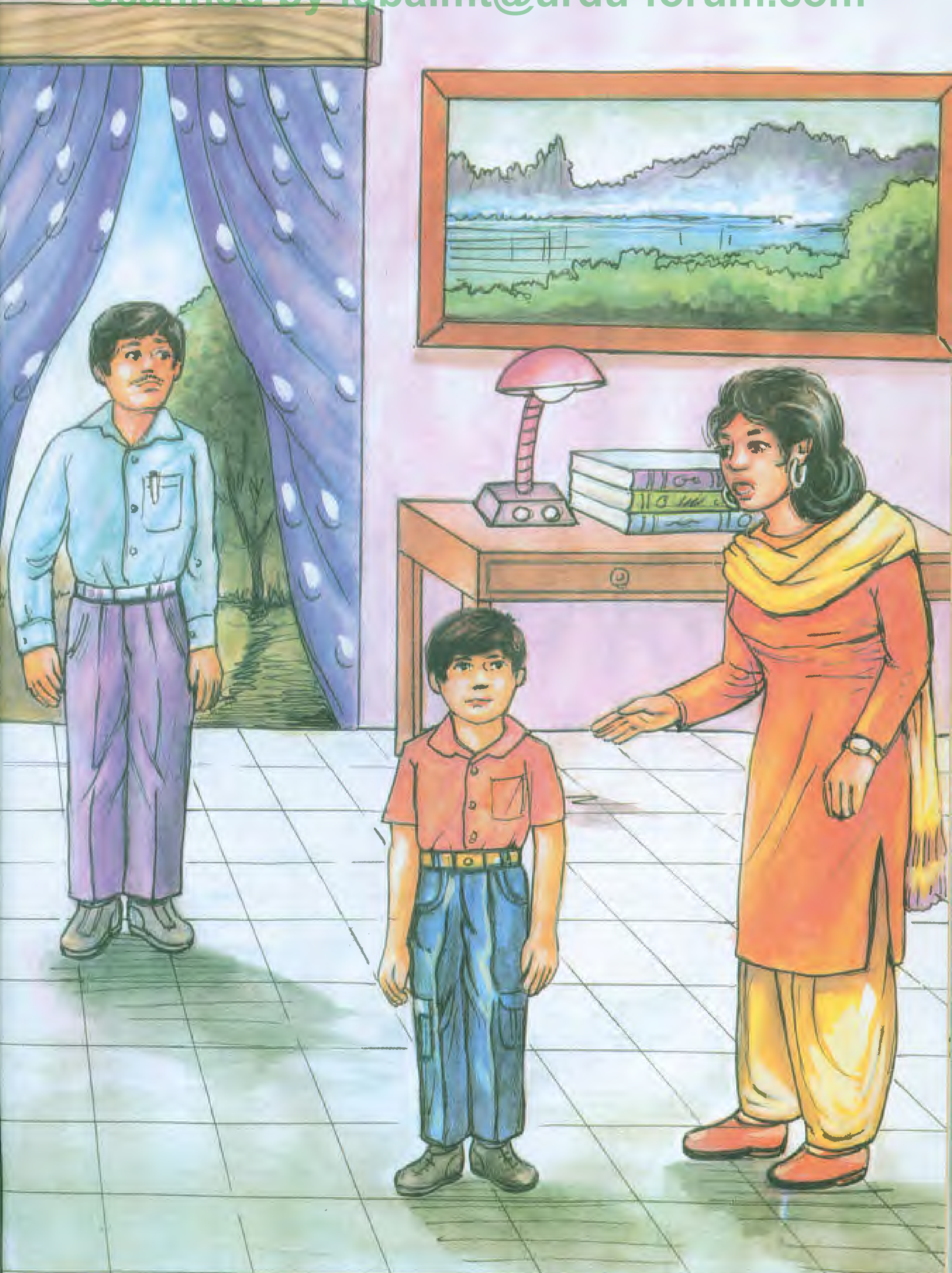
الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مساوات	برابری	مشعلِ راہ	ہدایت کا نمونہ
تقویٰ	نیک پرہیزگار	شعار	طریقہ
رواداری	مسرّت	راحت	آرام
کاربند ہونا	عمل کرنا	خیر	بھلائی
بے بہرہ	ناواقف	عظمت	بڑائی
ناآشنا	انجان	روشن باب	اچھے سبق

رائی کا پہاڑ بنانا

’ابو !!! جلدی سے گھر آ جائیے ڈاکو آ گئے ہیں امی نے انہیں گیٹ پر روک رکھا ہے۔‘‘ شیراز نے نومی کی آواز موبائل فون پر سُنی تو پریشان ہو گیا، سامنے فائلوں کے ڈھیر کو جوں کا توں چھوڑ کر وہ چھٹی لے کر دفتر سے نکلا۔ راستے ہی میں اس نے ۱۵ اپر اطلاع دے دی اور محلّے کے ایک دو بااثر افراد کو بھی فون کر دیا۔ راستے میں ٹریفک جام ملا۔ اس نے پریشانی میں بیوی کا موبائل فون ملایا تو وہ بھی بند ملا۔

جیسے تیسے کر کے وہ گھر پہنچا، گیٹ پر ہی پولیس موبائل کھڑی تھی۔ کچھ دُور لان پر اس کی بیوی بے چینی سے ٹہل رہی تھی۔ شیراز منہ بنائے ایک کُرسی پر بیٹھا تھا جیسے ہی وہ گاڑی سے نیچے اترا، پولیس موبائل سے ایک پولیس آفیسر اُتر کر اس کے پاس آیا۔

’آپ کے بیٹے نے تو رائی کا پہاڑ بنا دیا۔ ہمیں آپ نے مفت پریشان



کیا‘ اور بھی پتہ نہیں کیا کیا کچھ کہا جو اس نے نہیں سُنا۔

اندر جا کر دیکھا تو بیوی غُصّہ میں بچّے کی طرف دیکھ رہی تھی۔

”تمہارے بیٹے نے آج بہت شرمندہ کرایا، سرفراز صاحب اور جمیل صاحب بھی آئے تھے، ان کے سامنے بھی شرمندہ ہونا پڑا۔ میں نے دو آدمیوں کو لان کی صفائی کرنے، گھاس برابر کرنے اور کچھ نئے پودے لگوانے کے لئے بُلایا تھا گیٹ پر ان سے مجھے بات کرتا دیکھ کر یہ سمجھے کہ ڈاکو ہیں فوراً آپ کو فون کر دیا۔ اس کو رائی کا پہاڑ بنانے کی عادت ہے ابھی سے یہ عادت ختم نہ کی تو بعد میں بہت مُشکل کا سامنا کرنا پڑے گا۔‘

رات کو جب سونے کے لئے بستر پر لیٹے تو ابّو شیراز کے پاس آئے اور پیار سے سمجھایا،

”دیکھو بیٹا معمولی سی بات کو بڑا کر کے بیان کرنا ایک ایسی عادت ہے جو بعض اوقات تکلیف کا سبب بن جاتی ہے کسی بھی بات کو بیان کرنے سے پہلے اس کو سمجھ لینا چاہیے ورنہ بعد میں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مجھے اُمیّد ہے تم آج کے واقعے سے سبق سیکھو گے اور آئندہ ایسا نہیں کرو گے۔“

لفظی معنیٰ۔ : چھوٹی سی رائی کو بڑا سا پہاڑ بنا دینا۔

مجازی معنیٰ۔ : معمولی سی بات کو بڑا بنا کر پیش کرنا اور سب کو پریشان کرنا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : رائی کے مقابلے میں پہاڑ بہت بڑا ہوتا ہے۔ اِسی طرح بعض لوگ رائی جیسی چھوٹی بات کو پہاڑ جیسا بڑا بنا دیتے ہیں۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی
رائی	چھوٹے چھوٹے سفید دانوں والا ایک مصالحہ جو اچار میں ڈالا جاتا ہے
جوں کا توں	ویسے ہی

بے پَر کی اُڑانا

ذیشان ایک شرارتی لڑکا تھا۔ تمام محلّے والے اُس کی شرارتوں سے بے زار تھے۔ اُس کے والد ایک اعلیٰ سرکاری افسر تھے جس کا وہ ناجائز فائدہ اُٹھاتا تھا۔ شرارتوں کے ساتھ ساتھ اُس کی ایک بُری عادت یہ تھی کہ وہ بہت جُھوٹ بولتا تھا، اور بے پَر کی اُڑاتا تھا۔

ایک دن اس نے فون پر اطلاع دی کہ اُس کا بھائی گُم ہو گیا ہے۔ اِس سلسلے میں پولیس والوں نے کارروائی کی آخر پتہ چلا کہ یہ ذیشان کی شرارت تھی۔ ایک روز اِسکول میں خبر اُڑا دی کہ اِسکول کے گراؤنڈ میں ایک آدمی کو زمین میں کچھ دباتے ہوئے دیکھا ہے۔ سب یہ سمجھے کہ شاید بم دبایا گیا ہے۔ ایک افراتفری مچ گئی۔ بم ڈسپوزل ٹیم آ گئی۔ بعد میں پتہ چلا کہ یہ ذیشان نے بے پَر کی اُڑائی تھی۔

ایک دن قریبی ڈاکٹر کو فون کیا کہ ابّو کی طبیعت بہت خراب ہے فوراً



آ جائیے۔ معلوم ہوا کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ ایک دن ڈاکے کی جھوٹی خبر اُڑا کر کہا کہ جلدی آئیں ڈاکوابھی تک محلّے میں موجود ہیں۔ یہ بھی افواہ تھی۔

سب لوگ اُس کے والد کی وجہ سے اُس کا خیال کرتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ شہر سے باہر گئے ہوئے تھے کہ آدھی رات کو گھر میں چور گُھس آئے۔ ذیشان سے اُس کی امّی نے کہا کہ فوراً پولیس کو فون کرو۔

جب اُس نے پولیس اِسٹیشن فون کیا تو پولیس نے اُس کا نام پتہ پوچھا، بتانے پر پولیس والے نے جواب دیا،

''جاؤ میاں جاؤ، تنگ نہ کرو''۔ یہ کہہ کر فون بند کر دیا۔ وہ لگا تار فون کرتا رہا مگر پولیس والوں نے ایک نہ سُنی، چور اپنا کام کر کے چلتے بنے اور ذیشان کو بے پَر کی اُڑانے کی خاطر خواہ سزا ملی۔

لفظی معنیٰ۔ : ایسا پرندہ اڑانا جس کے پر نہ ہوں۔

مجازی معنیٰ۔ : ایسی باتیں مشہور کرنا جس کا حقیقت سے کوئی تعلّق نہ ہو یعنی افواہ اُڑانا۔

لفظی معنیٰ سے نسبت۔ : بعض لوگوں پر بالکل ایسے ہی یقین نہیں آتا جیسے بغیر پروں کے کوئی پرندہ نہیں اُڑ سکتا۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
افراتفری	بے چینی	خاطر خواہ	ضرورت کے مطابق
افواہ	غلط خبر		